REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3

جلد ۲۸　　شمارہ ۲۳

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلّۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: محمد حفیظ بقاپوری

نائبین: جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالکِ غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

The Weekly BADR QADIAN PIN. 143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۴ر احسان (جون) سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نو روز ربوہ سے باہر قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۲۶ر مئی ۱۹۷۹ء بعد دوپہر بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ حضور کی صحت کے بارہ میں الفضل کے ذریعہ موصول شدہ مورخہ ۲۹ر مئی ۱۹۷۹ء کی اطلاع مظہر ہے کہ "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ" احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۴ر احسان (جون) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اللہ بنگلور میں قیام فرما ہیں اور وہاں کے موسم کا حضرت بیگم صاحبہ کی طبیعت پر خوشگوار اثر پڑا ہے۔ آپ کی صحت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ البتہ کبھی کبھی اپریشن کے مقام پر درد کا دورہ ہوتا ہے۔ صبح و شام ۱½ فرلانگ تک سیر کر لیتی ہیں۔ ڈاکٹری ہدایت کے مطابق کچھ ورزش بھی کرتی ہیں۔ اور ابھی زیادہ دیر بیٹھنے سے چکر آتے ہیں۔ احباب حضرت بیگم صاحبہ کی کامل صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

قادیان میں جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

۱۱ر رجب ۱۳۹۹ ہجری　　۷ر احسان ۱۳۵۸ ہش　　۷ر جون ۱۹۷۹ء

"اس آخری زمانہ میں دنیا بھر میں اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی ذمہ داری احمدی نوجوانوں کو سونپی گئی ہے

ضروری ہے کہ وہ اپنی زندگیوں میں اسلامی معاشرہ کا ایسا حسین نمونہ پیش کریں کہ دنیا اس کی طرف کھنچی چلی آئے۔"

خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز اختتامی خطاب

ربوہ میں خدام الاحمدیہ کی ۲۵ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس جس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷ر اپریل ۱۹۷۹ء کو خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا تھا قریباً دو ہفتے جاری رہنے کے بعد ۱۰ر مئی ۱۹۷۹ء کی شام کو کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ اس روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طلباء کلاس کو بصیرت افروز اختتامی خطاب سے سرفراز فرمایا۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۶۱ مجالس کے ۵۳۹ نمائندہ خدام نے تربیتی کلاس میں شرکت کی جبکہ گزشتہ سال ۲۳۵ مجالس کے ۴۹۷ خدام کلاس میں شامل ہوئے تھے۔ امسال بفضلہ تعالیٰ کلاس میں مجالس کی تعداد بھی اور شرکت کرنے والے خدام کی تعداد بھی گزشتہ سال کی نسبت زیادہ رہی۔ پروگرام کے مطابق خدام نے ان ایام میں باقاعدہ نمازِ تہجد ادا کی۔ اور روزانہ نمازِ فجر کے بعد قرآن کریم، احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس سنے۔ کلاس میں طلباء کو قرآن کریم، احادیث نبوی، فقہ، کلام، ردِّ عیسائیت اور قواعد عربی کے مضامین پڑھائے گئے۔ نیز مقررہ دینی کتب کا انہوں نے مطالعہ کیا۔ اور تقاریر کی مشق کا پروگرام بھی جاری رہا۔ مزید برآں دینی موضوعات پر انہوں نے علمائے سلسلہ کی تقاریر سے بھی استفادہ کیا۔ انہوں نے بعض گیمز اور گروپ وار وقارِ عمل کے پروگرام میں بھی حصہ لیا۔

تربیتی کلاس کا اختتامی اجلاس ۱۰ر مئی کو ساڑھے پانچ بجے شام ایوانِ محمود میں منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو کلاس کے ایک طالب علم مسعود ناصر صاحب نے کی۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے خدام سے ان کا عہد دہروایا۔ اس طرح جملہ خدام کو کھڑے ہو کر حضور کی اقتداء میں اپنا عہد دہرانے کا شرف حاصل ہوا۔ بعدہٗ مبشر احمد صاحب فیصل آباد نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد کلاس کے ناظم اعلیٰ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کلاس کے پروگرام اور دیگر کوائف پر مشتمل رپورٹ پیش کی بعد ازاں حضور نے کلاس کے امتحانات میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور پھر طلباء کو ایک بصیرت افروز اختتامی خطاب سے نوازا۔

حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا جس زمانہ میں ہم اور آپ پیدا ہوئے ہیں۔ یہ ترقیات کا زمانہ ہے۔ یہ ترقیات دو قسم کی ہیں۔ اور انہوں نے بنی نوع انسان کو دو حصوں میں بانٹ کر رکھ دیا ہے۔ ایک تو دنیوی ترقیات ہیں جن کے زیر اثر انسانوں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے سائنسی ترقی اور نت نئی ایجادات اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات کا کسی قدر تفصیل سے ذکر فرمایا اور علی الخصوص انسان کے چاند پر پہنچنے اور ستاروں اور سیاروں تک پہنچنے کی کوششوں کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔

اس کے بعد حضور نے خاص اس زمانہ میں روحانی ترقی کے غیر معمولی سامانوں کا اشارۃً ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیوی ترقیات کی وجہ سے دنیا بھر میں جو انقلابی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں وہ اشاعتِ اسلام میں ممد ثابت ہو رہی ہیں چنانچہ چھاپہ خانوں کی ایجاد کتب کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کے انتظامات نیز ٹیلیفون، ٹیلیگراف، ٹیلیکس، ریڈیو اور ٹیلیویژن کی ایجادات نے اشاعتِ اسلام کے کاموں میں بھی سہولتیں پیدا کر دی ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ انسان جو چاند اور ستاروں تک پہنچنے کی جدوجہد کے دوران پہلے آسمان کی کھال کا کھوج لگانے میں الجھا ہوا ہے وہ اسلام کی آغوش میں آکر روحانی ترقیات بھی حاصل کرنے اور پرواز کرتا ہوا ساتویں آسمان تک جا پہنچے۔ پہلے زمانوں میں ہزاروں مسلمان ایسے گزرے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کر کے ساتویں آسمان تک پہنچے۔ اور انہوں نے دوسروں کو سماءِ روحانی کا پرندہ بنانے کا کارنامہ انجام دیا۔

حضور نے فرمایا، اب خدا تعالیٰ نے عالمی بنیادوں پر یہی کارنامہ سرانجام دینے کی ذمہ داری ہمارے اور آپ کے کندھوں پر ڈالی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ روئے زمین پر ایسا حسین معاشرہ قائم ہو جائے جو انسانی دکھوں اور مصیبتوں کا خاتمہ کر دے اور ایسی روحانی خوشی و خوشحالی سب انسانوں کو میسر آجائے کہ وہ اس دنیا میں ہی جنت میں زندگی بسر کرنے لگیں اور اگلے جہان میں بھی جنت ہی ان کا ٹھکانہ ہو — اسی کا نام ہے اسلامی معاشرہ۔ اس معاشرہ کو قائم کرنا آپ (یعنی احمدی نوجوانوں) کا کام ہے۔ آپ نے اپنے عملی نمونہ سے دنیا والوں پر یہ ثابت کرنا ہے کہ اس وقت جو زندگی وہ گزار رہے ہیں وہ بہت ہی کمتر اور حقیر ہے اس زندگی سے جو اسلامی تعلیم پر عمل کر کے وہ اسلامی معاشرہ میں گزار سکتے ہیں۔

اس ضمن میں حضور نے بعض ایسے اخلاق اور اوصاف کا ذکر کیا کہ جن پر اسلامی معاشرے کی بنیاد استوار ہوتی ہے۔ ان میں سے بالخصوص حضور نے راست گفتاری۔ عدل و انصاف۔ ایفائے عہد۔ دوسروں کے جذبات کے احترام۔ عیوب کی اشاعت سے اجتناب۔ غیبت سے پرہیز۔ اور دیانت و امانت سے متعلق اسلامی تعلیم اور اس کی باریکیوں اور حکمتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور ان کے نتیجہ میں قائم ہونے والے معاشرہ کے حسن کو بالوضاحت بیان

(باقی دیکھئے ص۱۱ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۷ر احسان ۱۳۵۸ ہجری شمسی

اگر ایٹمی جنگ شروع ہوگئی تو!؟

گزشتہ ہفتے کی ایک فکر انگیز خبر :-

"نئی دہلی ۲۱ر مئی - (یو-این-آئی) اگر ایٹمی جنگ شروع ہوگئی اور اس میں ایٹمی ہتھیاروں کا آزادانہ استعمال ہوا تو اس میں روس کے مقابلہ میں زیادہ امریکن ہلاک ہوں گے - اس امر کا انکشاف امریکن کانگرس آفس کی ایک سٹڈی رپورٹ میں کیا گیا ہے - اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کے ۲۰ کروڑ لوگوں میں سے ۱۴½ کروڑ لوگ مرجائیں گے - اور جو لوگ بچ جائیں گے وہ بھی ایسے حالات میں بیمار پڑیں گے جو زمانہ وسطیٰ میں پائے جاتے تھے - جہاں تک روس کا تعلق ہے، اس کے فوجی، صنعتی اور دیگر ٹھکانوں پر امریکن حملوں سے روس تباہ ہوجائے گا اور اس کے دس کروڑ لوگ ہلاک ہوجائیں گے - یہ سٹڈی رپورٹ امریکن سینیٹ کے لئے تیار کی گئی تھی - جس کے بعد ہی امریکہ اور روس کے درمیان سالٹ معاہدہ طے پایا - رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر دونوں دیش ایک دوسرے کے خلاف محدود ایٹمی حملہ کریں تو دونوں ممالک کے دو کروڑ لوگ ہلاک ہوسکتے ہیں - اور اس ایٹمی جنگ کے بعد بھی کئی سال تک متواتر اس قدر لوگ ایٹمی جنگ سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے مرجائیں گے جتنے کہ حملہ کے وقت مرے تھے - کیونکہ جنگ کے بعد عوام کو میڈیکل سہولیات میسر نہ ہوسکیں گی سب سے بڑا اثر ایٹمی دھماکوں کا موسم پر پڑے گا - رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بارش یا سوکھا پڑنے سے بہت سے علاقے تباہ ہوجائیں گے - اور نباتات کا نام ونشان مٹ جائیگا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ روسی ایٹمی ہتھیاروں سے زیادہ امریکن ہلاک ہوسکتے ہیں - کیونکہ روس نے ایٹمی حملہ سے بچاؤ کے لئے سول ڈیفنس کے بہترین انتظامات کر رکھے ہیں - مگر یہ بات یقینی نہیں کہ آیا یہ پناہ گاہیں ایٹمی حملہ کی صورت میں مؤثر ثابت ہوسکتی ہیں - ایٹمی حملوں کے بعد حالات انتہائی خراب ہوجائیں گے - کیونکہ پانی اور خوراک ایٹمی دھول اور ایٹمی اثرات سے ناقابلِ استعمال ہوجائیں گے - روس کی طرف سے امریکہ پر اچانک پہلے ایٹمی حملہ سے ایک اندازہ کے مطابق ۱۰ لاکھ سے دو کروڑ تک لوگ مرجائیں گے۔ روس اپنے ایٹمی حملہ میں ایک لاکھ میگاٹن کے ایٹم بم استعمال کرسکتا ہے ۔"

(اخبار ہند سماچار جالندھر ۲۸/۵/۷۹ ص۱)

دیکھا آپ نے! یہ ہے "تہذیبِ جدید" کے نقطۂ عروج کی انتہا! خواہ اس تہذیب کے علمبردار سرمایہ دار ہوں یا سوشلسٹ - خلاصہ در خلاصہ اس کا یہی ہے کہ دشمن کو مارتے مارتے خود بھی اپنا صفایا کرلیا۔ اور عجیب تر یہ کہ متحارب و متخالف فریقوں میں سے ہر ایک کا دعویٰ اپنی جگہ پر نوعِ انسان کے لئے خیرخواہ ہونے کا ہے - اور یہ خیر خواہی بھی خوب ہے کہ کروڑوں انسانی جانوں کو کم سے کم وقت میں ابدی نیند سُلا دینے کے منصوبے ہیں اور جو زندہ بچے وہ مُردوں سے بھی بدتر حالت میں انواع و اقسام کی بیماریوں کا شکار ہوکر ایڑھیاں رگڑتے مرتے جائیں گے - اور مُہلک ہتھیار تیار کرنے والوں کی جانوں کو ہمیشہ روتے رہیں گے ۔

ایک اور تعجب خیز بات یہ بھی ہے کہ جانتے بُوجھتے کہ آگ کے اس کھیل سے دونوں فریق ہی تباہ ہوں گے پھر بھی اسلحہ کی دَوڑ کو ختم کرنے کے حتمی منصوبے نہیں بنائے جا رہے - جب بھی ایک فریق دوسرے کی تباہی کی بات کرتا ہے تو اپنی تباہی اور عواقب کو بھول جاتا ہے - علاوہ ازیں اسلحہ سازی کی دوڑ میں اگر ترقی یافتہ ممالک ایک دُوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں ہیں تو اپنی شاطرانہ چالوں سے ترقی پذیر ممالک کے ہاتھوں تیار کردہ اسلحہ کی فروخت سے تیسری دُنیا کو بھی موت کے مُنہ میں لے جا رہے ہیں - دُنیا کا ہر خطّہ جہاں اس افسوسناک صورتِ حال سے سخت پریشان ہے تو ساتھ ہی کسی کو اس سے مخلصی پانے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی !!

مگر اس نہایت درجہ پریشانی کے عالمی ماحول میں ہمیں روشنی کی ایک ایسی کرن نظر آتی ہے جو شاید کسی اَور کو نظر نہ آسکے - لیکن دینِ اسلام میں یقین رکھنے والے اور مقدس بانیٔ اسلام پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و سلم کی بتائی ہوئی بشارتوں پر پختہ ایمان رکھنے والے تو اسے کسی صُورت میں نظر انداز نہیں کرسکتے - وقت آنے پر دُنیا دیکھ لے گی کہ حضرت صادق و مصدُوق صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی بات ہی سچّی اور برحق تھی——!!

اس اجمال کی کسی قدر تفصیل عرض کرنے سے قبل یاجوج ماجوج کے بارہ میں مقدس صحیفوں کی ان عظیم القدر پیش خبریوں کو مستحضر کرلیں، جو نہ صرف یہ کہ آج سے چودہ سو سال پہلے قرآن وحدیث میں زیادہ تفصیل سے بیان ہوئیں بلکہ اس سے پہلے بائیبل میں بھی اس کا ذکر موجود ہے - ان رُوحانی پیش خبریوں میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ آگ سے کام لینے والے (یاجُوج ماجُوج) یہ دو گروہ آخری زمانہ میں سیاسی، اقتصادی اور صنعتی بالادستی حاصل کرلینے کے ساتھ ساتھ بالآخر کس طرح آپس میں ہی اُلجھ جائیں گے - اور اپنی موت آپ مرجائیں گے - اب اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے زیرِ نظر خبر کو ایک بار پھر پڑھیں اور دیکھیں کہ خبر میں دونوں متخالف و متحارب گروہوں کا جو انجام بتایا گیا ہے، اس سے مذکورہ مقدس پیش خبریوں کی صداقت کس طرح روزِ روشن کی طرح ثابت ہوتی ہے ۔

اب آیئے! اس خوفناک عالمی ماحول میں روشنی کی اُس کرن کی تفصیل بھی سُن لیں جس کی طرف ہم نے ابھی اشارہ کیا ہے - یاجُوج ماجُوج کی عبرتناک تباہی کا خلاصہ اور خبر کے ذریعہ اس کے آثار تو آپ پڑھ چکے - یہ گویا خدا کی قہری تجلّی کا ایک کرشمہ ہوگا - لیکن خدائے بزرگ و برتر جہاں قہّار اور شدید العقاب ہے وہاں وہ اپنے بندوں کے لئے رحیم وکریم بھی ہے۔ اس لئے ایسی قہری تجلّی کے وقت اُس کے عظیم رحم وکرم کا ظہور بھی ضروری ہے - تا دونوں پلڑے برابر ہوں - بلکہ خدائی فرمان رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ کے مطابق اس کی رحمت کا پلڑا زیادہ بھاری ہو - چنانچہ اس سیاق میں قرآن کریم اور احادیث کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات بڑی وضاحت کے ساتھ سامنے آتی ہے کہ یہی آخری زمانہ اِسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور رُوحانی طور پر اس کے عالمگیر غلبہ کا ہے - اور ہم مُسلمان بالخصوص احمدیوں کا اس بات پر غیر متزلزل ایمان ہے کہ دُنیا میں خواہ کیسے ہی خوفناک انقلاب آئیں دُنیا والے اپنی ناسمجھی سے اِس معمُورہ کو تباہ وبرباد کرنے اور اس کے بسنے والوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہلاک کردینے کے کیسے ہی منصوبے بنالیں - چونکہ خدا تعالیٰ کو اِس زمانہ میں اسلام کا عالمگیر رُوحانی غلبہ منظور ہے اور اس کی تقدیر کا یہی فیصلہ ہے تو باوجود بہت بڑی تباہی کے جو دُنیا کے سروں پر منڈلاتی نظر آتی ہے، جب وُہ مقررہ گھڑی آجائے گی تو قادر و توانا خدا جس کی قدرتوں کی کوئی انتہا نہیں۔ اپنی تقدیرِ خاص کو کام میں لاتے ہوئے دُنیا کی اُس آبادی کو بالضرور بچا لے گا جس نے بالآخر حلقہ بگوشِ اسلام ہوکر خود بھی اور اس کی اولاد نے دینِ اسلام کے عالمگیر غلبہ میں حصّہ دار بننا ہے - زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں - مگر خدا کی کہی ہوئی باتیں کبھی غلط نہیں ہوسکتیں - یہی وہ عظیم الشّان نورانی کرن ہے جس کی تشریح و تفصیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے رُوحانی فرزندِ جلیل حضرت امام مہدی علیہ السّلام نے بیان کی اور زور دار الفاظ میں اسلام کے روشن مستقبل کی خبر دی - آپؑ کے بعد آپؑ کے مقدس خلفائے عظام نے اس کو اور زیادہ واضح اور مبسُوط رنگ میں بیان کیا - چنانچہ بیسویں صدی کی ساتویں دہائی میں جب عالمگیر ایٹمی جنگ کی تباہ کاریوں کی تیاریاں اپنے عُروج کو پہنچنے لگیں تو جماعتِ احمدیہ کے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے برطانیہ کے دارالسلطنت لنڈن میں اپنے ایک خصوصی خطاب کے ذریعہ آگ کا کھیل کھیلنے والوں کو اس کے خطرناک نتائج سے مُتنبّہ کرتے ہوئے اس آسمانی آواز پر

(باقی دیکھیے صفحہ ۱۱ پر)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو طاقتیں دی ہیں ایک ذکر کی اور ایک تفکّر کی

بدن سے تعلّق رکھنے والی عبودیّت کو ذکر اور قلب و روح سے تعلّق رکھنے والی عبودیّت کو تفکّر کہتے ہیں

جب ذکر اور فکر ہر دو سے تعلّق رکھنے والی عبودیّت کے تقاضے پُورے کئے جائیں تب دُعا قبول ہوتی ہے

قرآن کریم کی سُورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۹۱ تا ۱۹۶ کی لطیف تفسیر اور قبولیّتِ دُعا کی دس شرائط

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۳ امان ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۳ مارچ ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سُورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں:۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۚ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقٰتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ (آلِ عمران آیت ۱۹۱ تا ۱۹۶)

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان ہیں۔ وہ عقلمند (اولوالالباب) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے بارہ میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! تُو نے اس عالم کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تُو ایسے بے مقصد کام کرنے سے پاک ہے۔ پس تُو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اور ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچا لے۔

اے ہمارے ربّ جسے تُو آگ میں داخل کرے گا اُسے تو تُو نے یقیناً ذلیل کر دیا اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

اے ہمارے ربّ ہم نے یقیناً ایک ایسے پکارنے والے کی آواز کو جو ایمان دینے کے لئے بُلاتا ہے اور کہتا ہے کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ، سُنی ہے۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اس لئے اے ہمارے ربّ! تُو ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ ملا کر وفات دے۔

اور اے ہمارے ربّ! ہمیں وہ کچھ دے جس کا تُو نے اپنے رسولوں کی زبان پر ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا۔ تو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔ (ہم سے گناہ ہو جاتے ہیں ہمیں گناہوں سے بچا)

چنانچہ اُن کے ربّ نے یہ کہتے ہوئے اُن کی دُعا سُن لی کہ مَیں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کروں گا۔ تم ایک دوسرے سے تعلّق رکھنے والے ہو۔ پس جنہوں نے ہجرت کی اور انہیں ان کے گھروں سے نکالا گیا اور میری راہ میں تکلیف دی گئی اور انہوں نے جب دفاعی جنگیں کیں اور اپنی جانیں خدا کی راہ میں قربان کیں اور مارے گئے۔ مَیں اُن کی بدیوں کے اثر کو اُن کے جسم سے یقیناً مٹا دوں گا اور مَیں انہیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ انعام اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ کے طور پر ملے گا۔ اور اللہ تو وہ ہے جس کے پاس بہترین جزاء ہے۔

ان آیات میں ایک لمبا مضمون بیان ہوا ہے۔ لیکن مَیں نے اس مضمون کا ایک حصّہ آج کے خطبہ کے لئے منتخب کیا ہے۔ ویسے اس کی بھی شاید تفصیل میں میں نہ جا سکوں کیونکہ صبح سے پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے مجھے ضعف کی شکایت ہے۔

پہلی بات ان آیات سے ہمیں یہ پتہ لگتی ہے کہ

آسمان اور زمین کی پیدائش

یعنی کائنات کی ہر شئے ایک آیت ایک نشان ہے۔ ایک ایسی چیز ہے جو ہمیں پتہ بتاتی ہے حقائق کا۔ جو ہمیں پتہ دیتی ہے اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات اور اس کی عظمت اور اس کے جلال اور اس کی قدرت کا۔ ہر چیز ہماری رہنمائی کر رہی ہے ہمارے پیدا کرنے والے ربّ کی طرف۔ اور صرف مادی اشیاء ہی نہیں بلکہ اس کائنات کو ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دو حصّوں میں تقسیم کیا۔ ایک تو مادی اشیاء ہیں جن کو آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اور دوسرے زمانہ ہے۔ اور اس کو وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

زمانہ اپنے اثرات دکھاتا ہے۔ ان جہانوں میں اور زمانہ سے پیدا ہونے والا ہر اثر ہمیں کوئی سبق دے رہا ہے۔ ہمیں کچھ سکھاتا ہے ہماری رہنمائی اور رہبری کرنے والا ہے۔ تو یہاں یہ فرمایا کہ یہ کائنات جو ہے اس کے ہر دو حصّے مادی حصہ بھی اور زمانہ بھی جو اپنی ذات میں ایک حقیقت ہے۔ زمانے کے اثرات مادی دنیا پر ہوتے ہیں مثلاً ان کا بڑا اور چھوٹا ہونا ہماری فصلوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے دنوں کا چھوٹا ہونا ضروری ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے چھوٹے دنوں کا

لمبی راتوں کا ہونا

ضروری ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے [illegible] کا ہونا ضروری ہے۔ بعض ایسے پودے ہیں جن کے لئے [illegible] کی [illegible] اور ٹمپریچر کی ایک جنسی ملاپ کا ہونا ضروری ہے۔ تو یہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ زمانہ ہر آن حرکت میں ہے اور فاصلے کی نسبتوں کو قائم کرنے والا ہے۔ کس قدر تیزی سے کوئی چیز چل رہی ہے یا کتنی دور ہے کوئی چیز۔ اس وقت اختصار کے ساتھ زمانہ کے متعلق اس حقیقت کو بیان کر دینا کافی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انسان کو ہم نے دو طاقتیں دی ہیں۔ ایک ذکر کی اور ایک تفکر کی۔ اور جو عقلمند ہیں خالص اور صحیح عقل رکھنے والے عقل اور لب میں یہ فرق ہے۔ عقل میں جب، تو اُسے نفس شامل ہو جائے اور وہ خالص نہ رہے تب بھی عربی زبان اسے عقل ہی کہتی ہے۔ مثلاً آج کی مہذب دنیا جو دنیا میں ڈوب گئی اور خدا کو بھول گئی وہ بھی عربی زبان کے لحاظ سے عقلمند کہلائیں گے۔ اگرچہ ان کی عقل میں ان کی ادنیٰ خواہشات اور میلان نفس کی بھی بڑی ملاوٹ آگئی اور انہوں نے اپنی نسلی [illegible] گراوٹوں میں لذتیں محسوس کرنی شروع کر دیں اور اس کا جواز پیدا کیا۔ اور اس حد تک چلے گئے یہ عقلمند کہ انگلستان کی ملکہ کو سڈومی Sodomy بل پر دستخط کرنے پر بھی مجبور ہونا پڑا۔ اس حد تک گراوٹ اور عقلمند بھی ہیں۔ عربی زبان اُن کے لئے عقل کا لفظ استعمال کرے گی۔ لیکن عربی زبان ان کے لئے

اُولوالالباب کا لفظ

نہیں استعمال کرے گی۔ اس واسطے کہ لب کے معنے ہیں خالص عقل جو اپنی صفائی میں اور Purity میں انتہا کو پہنچ چکی ہو اس کو عربی زبان میں لب کہتے ہیں۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے انسان کو خالص عقل دی تھی۔ اس نے اس کو اپنی نالائقیوں کی وجہ سے اور گری ہوئی خواہشات کے نتیجہ میں ناخالص بنا دیا اور گدلا کر دیا۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے خالص عقل کو قائم رکھا۔ وہ اپنی ان دو طاقتوں سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ ایک ذکر سے ایک تفکر سے۔ ذکر وہ کرتے ہیں ہر حالت میں یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ اور وہ تفکر بھی کرتے ہیں۔ تفکر بھی وہ ہر حالت میں کرتے ہیں۔ اس آیت سے یہی واضح ہوتا ہے عربی میں (جیسا کہ مفسرین نے اس کی وضاحت کی ہے) ذکر اور تفکر میں فرق ہے وہ کہتے ہیں کہ انسان دو چیزوں سے مرکب ہے۔ بدن اور روح سے۔ بدن سے تعلق رکھنے والی عبودیت کو ذکر کہتے ہیں اور قلب اور روح سے تعلق رکھنے والی عبودیت کو تفکر کہتے ہیں اور کامل ذکر وہ ہے جو انسان کے تمام جوارح اور اعضاء سے تعلق رکھتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں حکم دیا نماز پڑھنے کا اور نماز کے اندر قیام بھی ہے اور رکوع بھی ہے اور سجدہ بھی ہے اور قعدہ بھی ہے اور زبان کا ذکر بھی۔ یہ جسم کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ روزہ ہے اس کا ہمارے بدن کے ساتھ تعلق ہے۔ ہم اپنے جسم کو بھوکا رکھتے ہیں اور حج جو ہے اس کے جو

ظاہری ارکان حج

ہیں وہ ہمارے جسم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ جس عبودیت کا تعلق بدن سے ہے اس کا نام ذکر ہے۔ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ اور جس عبودیت کا تعلق قلب اور روح کے ساتھ ہے اس کے متعلق کہا یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور عبودیت کے ہر دو حصے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یعنی جو ظاہری طور پر مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اگر نماز میں دعا کرتے وقت رقت نہ پیدا ہو تو وہ مصنوعی طور پر رقت کی حالت پیدا کرے۔ آہستہ آہستہ اس کا دل بھی اس طرف حقیقی رقت کی طرف مائل ہو جائے گا۔

اور بد نصیب کی [illegible] دن کی [illegible]
دل اور [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]
انسان [illegible] وہ اعمال صالحہ [illegible]
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ روایت منسوب ہوتی ہے۔ تفکر
سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً کہ ایک گھڑی کا تفکر ساٹھ سال کی عبادت ظاہری سے زیادہ بہتر ہے۔ ظاہر ہے کہ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً میں اس عبادت کا ذکر ہے جس میں تفکر نہیں

قلب اور روح کا حصہ

نہیں یعنی جس عبادت میں ہمارا دل شامل نہیں ہوا صرف ظاہر ہے۔ جس عبادت میں ہماری روح پگھل کے [illegible] الٰہی پہ نہیں بہی۔ محض [illegible] ہے اور ریاء ہے [illegible] سِتِّيْنَ سَنَةً [illegible]۔ یعنی [illegible] زیادہ ہے۔ کیونکہ وہ چھلکا ہے وہ [illegible] اور اس کوئی حقیقت نہیں۔ کوئی اخلاص نہیں۔ [illegible] کوئی پیار نہیں کوئی محبت نہیں۔ اس محبت کے نتیجہ میں [illegible] قربان ہونے کی کوئی خواہش نہیں۔ خدا تعالیٰ کے لئے [illegible] کو چھوڑ دینے کا کوئی عزم نہیں۔ وہ عبادت خدا تعالیٰ قبول نہیں کرے گا۔

ان آیات نے بعد دعا کی تسلیم دی۔ (رَبَّنَا) اور اس میں یہ ہمیں بتایا گیا کہ دعا کی قبولیت کے لئے کوئی وسیلہ ہونا چاہیئے۔ یعنی کوئی ایسی شکل ہونی چاہیئے کہ دعا قبول ہو جائے۔ ایسی دعا جو استحقاق پیدا کرے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں قبولیت کا۔ اور یہاں جو پہلے بیان ہوا ہے وہ یہی ہے کہ ذکر اور فکر ہر دو سے تعلق رکھنے والی عبودیت کے جو تقاضے ہیں۔ جب وہ پورے کئے جائیں تب دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر ایک شخص ساری رات جاگ کے دعا کرے۔ اور ہر رات جاگ رہا ہو اپنی زندگی میں لیکن عمل نہ کرے خدا تعالیٰ کے احکام پر۔ اس کی دعا قبول نہیں ہوگی۔

دعا کی قبولیت کے لئے

شرائط بیان کی گئی ہیں ان آیات میں۔ اور یہی چیز میں اس وقت آپ کے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں۔

بیان کی گئی ہیں یہ شرائط شروع میں بھی اور پھر آخر میں بھی۔ پہلے تو یہ کہا کہ ذکر کرنے والے اور تفکر کرنے والے جو ہیں، وہ جسم کے لحاظ سے بدن کے لحاظ سے بھی۔ عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہیں۔ اور ہمارا جو ذکر اور فکر تھا اس کی روح یہ ہے کہ ہر وقت خدا کے ذکر میں مشغول رہنا اور خدا تعالیٰ کی جو مصنوعات ہیں جو خلق ہے اس سے دل کا، ذہن کا، روح کا صحیح استدلال قائم کرنا۔ کیونکہ ہر چیز خدا تعالیٰ کی طرف Point کر رہی ہے (پوائنٹ) کر رہی ہے۔ ایک نشان ہے جس طرح سڑکوں پر نشان ہوتا ہے "یہ راستہ جاتا ہے لاہور کی طرف"۔ خدا تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ہر شئے جو ہے وہ نشان ہے کہ یہ راستہ جاتا ہے خدا تعالیٰ کو پہنچانے، عرفان اور معرفت الٰہی کی طرف اور ذکر کرنا، تفکر فی مصنوعات کرنا۔ ربوبیت خدا وندی کا اعتراف کرنا۔ یہ شرائط قبولیت دعا ہیں۔ ذکر اللہ میں ہمیشہ مشغول رہنا۔ دل اور دماغ اور روح کے ساتھ تفکر کرنا یعنی معرفت حاصل کرکے اور معرفت اور اس عرفان کا احساس دل اور روح میں بیدار رہنا۔ معرفت یہ نہیں ہے کہ کوئی چیز ملی اور جیب میں رکھ لی۔ معرفت تو ایک احساس ہے جو روح میں پیدا ہوتا ہے۔ جو احساس ہمیں یہ بتاتا ہے کہ خدا تعالیٰ بڑی عظمتوں والا، خدا تعالیٰ بڑے جلال والا، خدا تعالیٰ بڑے حسن والا،

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہے۔ ہر چیز پر وہ قادر ہے۔ کوئی چیز اس کے سامنے اَن ہونی نہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کوئی دنیا کی طاقت اس کے منصوبوں کو ناکام

نہیں کر سکتی۔ وہ تمام صفات باری جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنی بیان کی ہیں۔ ان سب کو اپنے ذہن میں، اپنے دل میں، اپنے mind میں قلب میں حاضر رکھنا اور روح کا اس احساس سے لذت حاصل کرنا۔ یہ ہیں شرائط قبولیت دُعا۔

تو ربوبیت خداوندی کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی حمد و ثنا میں مشغول رہنا اور اس یقین پر قائم ہونا کہ خدا تعالےٰ کا کوئی فعل عبث اور باطل نہیں ہے۔ بے حکمت نہیں ہے۔ مصلحتوں سے خالی نہیں ہے۔ ہر چیز جو اس نے پیدا کی وہ کسی مصلحت کے نتیجہ میں پیدا کی۔ اور انسان کو بھی اس نے کسی مصلحت کے لئے پیدا کیا ہے۔ جس کا ذکر قرآن کریم نے یہ کہہ کے کیا ہے۔ کہ مَیں نے اس لئے پیدا کیا ہے اے انسان تجھے کہ تو خدا تعالےٰ کا عبد بننے کی کوشش کرے۔ اور تمام طاقتوں پر اس کا رنگ چڑھا کے اس حسن میں سے حصہ لے۔ جو تیرے دل نے اور تیری روح نے خدا کے وجود میں دیکھا اور مشاہدہ کیا۔ اور پھر شرط لگائی ہجرت کی اور مجبور کر کے وطن سے بے وطن کئے جانے کی۔ اس کے ایک ظاہری معنی ہیں۔ ایک صوفیاء نے معنی کئے ہیں اور انہوں نے یہ معنی کئے ہیں کہ اپنے نفس سے دُوری یعنی اپنے نفس کی خواہشات کو پورا نہ کرنا۔ اپنے نفس کی خواہشات کو پورا نہ کرنا اپنے نفس کا ایک وطن ہے اس کی عادتیں ہیں جہاں وہ خوشی محسوس کرتا ہے۔ ان کو چھوڑنا

خدا کے لئے بے نفس ہو جانا

جن چیزوں سے محبت اور پیار ہے ان کو ترک کر دینا۔ خدا تعالیٰ کے لئے ایذاء کو برداشت کرنا اور ایذاء کو ایذاء نہ سمجھنا۔ اور جو شیطانی وساوس کی یلغار ہو انسان پر اس کے خلاف جنگ لڑنا (قَاتَلُوْا) دفاعی جنگیں کرنا۔

پس صوفیاء اس کے یہ معنے کرتے ہیں کہ شیطانی وسوسوں کے خلاف جنگ کرنا کامیابی کے ساتھ اور شیطان کو کسی صورت میں یہ اجازت نہ دینا کہ وہ جسے خدا نے اپنا بندہ بنانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اسے شیطان اپنا بندہ بنا دے۔ اور خدا کی راہ میں قربان ہو جانا (قُتِلُوْا) شہادت پانا اور ہر چیز قربان کر کے بھی خدا تعالےٰ کی ناراضگی مول نہ لینے کے سامان پیدا کرنا۔ یعنی یہ نہ برداشت کرنا کہ خدا تعالےٰ ناراض ہو جائے۔ دنیا جائے، رشتہ دار جائیں، تعلقات ٹوٹیں، اپنے بیگانے ہو جائیں۔ جو ہو سو ہو لیکن انسان خدا کے لئے اپنے نفس پر ایک موت وارد کرے۔ صوفیاء اس کو شہادت کہتے ہیں اور ظاہری طور پر بھی پھر بسا اوقات بعض لوگوں کو خدا کے حضور جان پیش کرنی پڑ جاتی ہے

تو یہ دس شرائط یہاں قبولیت دُعا کی بیان ہوئی ہیں۔ جن کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں دُعا کی قبولیت کا حق (اسی کے کہنے پر) پیدا کر لیتی ہے۔ ورنہ انسان کا کوئی حق نہیں خدا پر۔ لیکن خدا کہتا ہے۔ اگر یہ دس باتیں تم اپنے اندر پیدا کر دو گے تو مَیں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اس کا یہ مطلب نہیں کہ سارا دن خدا کو بھولے رہو۔ ساری راتیں اپنی غفلت میں بسر کرو اور پانچ منٹ

خُدا کے حضور دُعا

کر لو اور سمجھو کہ خدا پر قرض ہو گیا کہ خُدا تمہاری دُعاؤں کو قبول کرے۔ اُسے تمہاری حاجت نہیں۔ تمہیں خدا کی حاجت ہے۔ سارے کا سارا خدا کا ہو جانا جسمانی لحاظ سے بھی، قلبی اور رُوحانی لحاظ سے بھی۔ اور جیسا کہ ابھی مَیں نے بتایا ہے، ذکر اللہ میں مشغول رہنا، قلب و رُوح کا مصنوعات باری میں تفکر کرنے کے بعد صحیح نتائج نکالنا، ربوبیت خداوندی کا اعتراف کرتے ہوئے حمد و ثناء میں مشغول رہنا۔ اللہ تعالےٰ کو ہر ایسی چیز سے پاک سمجھنا جو اس کی طرف عبث اور باطل کو منسوب کرنے والی ہو۔ اس کی راہ میں ہجرت کرنا، بے وطنی کو قبول کرنا، ہر قسم کی اندرونی اور بیرونی ایذاء کو برداشت کرنا۔ شیطانی حملوں کا کامیاب

مقابلہ کرنا۔ اور فنا کی حالت اپنے پر طاری کر لینا۔ خدا کہتا ہے مَیں اپنے بندوں کی دُعائیں اپنے فضل سے سُنتا ہوں اور قبول کرتا ہوں۔ کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی بات منوائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا کے فضل سے ہی انسان جنّت میں جاتا ہے۔ اپنے کسی عمل سے نہیں۔ یہاں بھی خدا تعالےٰ نے جب دُعا قبول کر کے ثواب دینے کا ذکر کیا ہے تو لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ فرمایا کہ میرے فضل سے جنتیں مِل گئیں خدا کی رضا کی۔ یہ نہیں کہا تم نے دس شرائط پوری کیں۔ مَیں نے جنّت میں بھیج دیا۔ یہ کہا ہے ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ یہ بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے ثواب ہے۔ تمہارے اپنے عمل کا نتیجہ۔ پھر بھی وہ نہیں ہوگا۔ لیکن تم اس قابل ہو جاؤ گے کہ خدا تعالےٰ اگر چاہے تو تم سے پیار کرے۔

باقی جو خود ناپاک بنتا ہے۔ خدا تعالےٰ جو پاکوں کا پاک ہے۔ اس ناپاک سے کیسے پیار کرنے لگ جائے گا۔ اس کا تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ لیکن ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ہے۔ یعنی دس شرائط پوری کرنے کے بعد دُعا قبول ہونا اور

اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہونا

وہ بھی انسان کے کسی اپنے فعل کے نتیجہ میں نہیں بلکہ محض ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ہے۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ثواب ہے جو ہمیں مِل رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس حقیقت زندگی کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور ہم جیسے بھی ہیں کمزور ناتواں اور غافل۔ ہمیں توفیق دے کہ وہ ہم سے پیار کرنے لگ جائے اور جب ہم پر اس کا فضل ہو تو شیطان ہمارے دل میں اس وقت کبھی یہ وسوسہ نہ پیدا کرے کہ گویا ہم نے اپنے کسی عمل کے نتیجہ میں خدا کے پیار کو حاصل کیا۔ بلکہ پھر بھی ہم یہی سمجھیں کہ خدا تعالےٰ کا پیار ہمیں اس لئے مِلا کہ خدا تعالےٰ نے یہ چاہا کہ ہم پر فضل کرے اور ہم سے پیار کرے۔ ورنہ نالائق مزدوروں سے زیادہ ہماری کوئی حیثیت نہیں ہے خدا کے حضور۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

(الفضل مؤرخہ ۲۱ مئی ۷۹ء)

دُعائے مغفرت

خاکسار کے ماموں اور خُسر محترم عبد الحمید صاحب ایک طویل علالت کے بعد مؤرخہ ۲۹ رمئی ۷۹ء کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ○

۷۵ء کے اوائل میں مدراس میں ان کا سرطان کا اپریشن ہوا تھا اور بظاہر تندرست ہو گئے تھے۔ لیکن یہ مہلک بیماری اندر ہی اندر انہیں کھائے جا رہی تھی۔ اس کے بعد دو دفعہ بمبئی کے ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ میں بھی دو دفعہ اپریشن ہوا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اور یہ بیماری طول پکڑتی رہی بالآخر ہم سب کو داغ مفارقت دیکر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

خاکسار کے والدین کی جُدائی کے بعد بچپن سے ہی میری تعلیم و تربیت کا خاص طور پر خیال رکھا۔ مرحوم نے میرے گھر کے ماحول کو دینی اور با اخلاق بنایا۔

مرحوم بمبئی اور کینانور کی جماعتوں میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مرکز سے گہری وابستگی تھی۔ بہت ہر دلعزیز تھے چنانچہ ان کی وفات کی اطلاع پاتے ہی کالی کٹ۔ کوڈالی۔ پینگاڈی وغیرہ جماعتوں سے کثیر تعداد میں احباب تشریف لائے اور جنازہ کیساتھ ایک جم غفیر تھا۔ ازراہ کرم دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنّت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین ؛

(خاکسار۔ محمد عمر مبلغ مدراس نزیل کینانور)

درخواست دُعا:۔ خاکسار مقروض اور بے گھر ہے اور ضلع کھیری لکھیم پور میں اکیلا احمدی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے میری مالی و ذہنی پریشانیاں دُور فرمائے اور اس علاقہ میں احمدیت کو ترقی عطا فرمائے آمین خاکسار امتیاز احمد خان لکھنوی۔ لکھیم پور یوپی

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

قسط نمبر ۲

ترقی یافتہ ممالک میں اسلحہ سازی کی دوڑ اور امنِ عالم

از محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

انقلابات زمانہ

حضرات! ایک وقت تھا کہ دنیا دو حصوں میں تقسیم تھی۔

(۱) یورپ کا سفید فام حصہ

(۲) ایشیا اور افریقہ کا سیاہ فام حصہ

نمبر ایک راکم تھا تو نمبر دو محکوم۔ پھر نمبر ایک علم دولت کا سرچشمہ تھا جبکہ نمبر ۲ جہالت اور افلاس کا مرکز تھا مگر اب جنگ عظیم ثانی کے بعد حالات بدل گئے ہیں۔ قدر ریاست اور تبدیل اقتصادیات میں ہلچل اور زبردست ذہنی ردِّ عمل ہوا ہے۔ ایشیا جاگ پڑا ہے مشرقِ ادنیٰ سے لے کر مشرقِ بعید تک سب قومیں بیدار ہو گئی ہیں۔ استعماری طاقتیں متزلزل ہیں۔ براعظم افریقہ میں آزادی کی ایسی لہر دوڑی ہے کہ یکے بعد دیگرے اس کے مختلف حصے مغربی اقوام کی گرفت سے نکل کر آزادی کا سانس لے رہے ہیں نو آبادیوں کا جبری نظام اب سانس توڑ رہا ہے امریکہ ان نئے آزاد ممالک کو امداد دے کر اپنے ساتھ ملانا چاہتا ہے تو روس اپنے ساتھ۔ روس کا افریقہ پر اثر ڈالنا بظاہر دشوار ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جمہوریت و اشتراکیت کا فیصلہ غالباً اب سیاہ اقوام کے ہاتھ میں ہے۔ یعنی ایشیا اور افریقہ کے ہاتھ میں۔

سیاسی دنیا میں ایک انقلاب نمایاں نظر آتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں روس اور امریکہ جرمنی و اٹلی کے مقابل پر اتحادی تھے لیکن آج روس و امریکہ اسلحہ سازی کی دوڑ میں ایک دوسرے کے خلاف جنون کی حد تک مبتلا ہیں اور نت نئے اور نئی قسم کے ہتھیار بنا رہے ہیں۔ پھر ان کی نقل میں دوسرے ممالک بھی ہتھیاروں کی تیاری میں مشغول ہیں

امریکہ اور روس کے معاہدات دربارہ ایٹمی اسلحہ جات

ایٹمی اسلحہ سازی اور اس کے خطرناک [illegible]

عواقب و نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑی طاقتوں نے آپس میں کچھ معاہدات بھی کئے چنانچہ:

(الف) امریکہ روس اور برطانیہ نے ۱۰ اگست ۱۹۶۳ء کو باہمی معاہدہ کیا کہ ایٹمی تجربے صرف زیر زمین تجربہ گاہوں میں کئے جائیں گے اور فضا کو استعمال نہ کیا جائے۔

(ب) پھر ۲۷ جنوری ۱۹۶۷ء کو دوسرا معاہدہ ہوا کہ ایٹمی ہتھیاروں کو فضا میں منتقل نہ کیا جائے۔

(ج) پھر یکم جولائی ۱۹۶۷ء کو ایک اور معاہدہ ہوا کہ ایٹمی ہتھیاروں کو دوسرے ممالک میں پھیلنے نہ دیا جائے۔

(د) اس کے بعد دسمبر ۱۹۷۰ء میں معاہدہ ہوا کہ ایٹمی ہتھیاروں کو نہ تو سمندر کی تہ میں رکھیں اور نہ ہی سمندر کو ایٹمی دھماکوں کے لئے استعمال کیا جائے

روس اور امریکہ نے شروع میں تو کہا کہ ایٹمی اسلحہ کا وجود آئندہ جنگ نہ ہونے کی ضمانت بنا رہے گا۔ مگر جب دیکھا کہ لوگ مطمئن نہیں ہیں تو جنیوا Geneva میں ایٹمی اسلحہ کی تحدید پر بات چیت شروع کر دی جس کا سلسلہ اب تک جاری ہے اس کے بعد امریکہ اور روس نے ایٹمی اسلحہ کی تحدید کی طرف توجہ دی اور ایک معاہدہ ہوا کہ منجمد جنوبی کو ایٹمی تجربوں کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔

تاریخ کا ایک اہم موڑ اور ترک اسلحہ کی اہمیت

سیاسی اعتبار سے دنیا اس وقت تین حصوں میں منقسم ہے:۔

(۱) امریکن بلاک

(۲) کمیونسٹ بلاک

(۳) غیر جانبدار ممالک

اسلحہ سازی کی دوڑ کے خاتمہ کو موجودہ حالات میں بے مثال فوری اہمیت حاصل ہے۔ آج کسی طرح نوع انسان نے [illegible] پایا [illegible]

اتنی زیادہ تباہ کن صلاحیت پیدا کر لی تھی ایک ایسی صلاحیت ہے کہ اگر استعمال کیا جائے تو روئے زمین پر انسان کے وجود کو معرض خطر میں ڈال سکتی ہے۔

اس وقت ہم تاریخ کے ایک موڑ پر ہیں ہماری ذرا سی لغزش دنیا کے لئے تباہی کا مقام اور آئندہ نسلوں کی جانب سے ہمارے خلاف لعنت و ملامت کا ذریعہ بن سکتی ہے اس لئے "ترک اسلحہ" کے معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ اس وقت "ترک اسلحہ" کے مسئلہ کے حل کے لئے حالات سازگار ہیں اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ صلح و آشتی اور ترک اسلحہ کا کوئی معقول بدل سرے سے ہے ہی نہیں۔

اقوام متحدہ کی ترک اسلحہ کانفرنس

چنانچہ غیر جانبدار ممالک کی درخواست پر ماہ مئی و جون ۱۹۷۸ء میں اقوام متحدہ کا خصوصی اجلاس ترک اسلحہ کے موضوع پر غور و فکر کرنے کے لئے منعقد ہوا جس میں ۱۴۹ ملکوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور اس اجلاس سے ۲۲ ملکوں کے سربراہوں نے خطاب کیا دوسری طرف عالمی امن کونسل کے صدر مسٹر رمیش چندر نے دنیا کے ۵۰ کروڑ عوام کے دستخطوں سے جن میں ہر قوم کے دانشوروں پروفیسروں وکلاء ملازموں مذہبی راہنماؤں اور مزدوروں نے بھی دستخط کئے ہیں) ایک درخواست یو این او کے سیکرٹری جنرل کرٹ والڈہیم کی خدمت میں پیش کی ہے کہ اسلحہ سازی اور اسلحہ کے استعمال پر امن کے قیام کے لئے پابندی عائد کی جائے

ترک اسلحہ کانفرنس میں اہم ملکوں کے نمائندگان کے خطابات

اقوام متحدہ کے زیر اہتمام "ترک اسلحہ" کی جو اہم کانفرنس ماہ مئی جون ۱۹۷۸ء میں منعقد ہوئی اس میں:

(الف) امریکہ:۔ امریکہ کے صدر کارٹر کی طرف سے نائب صدر امریکہ والٹر مونڈیل نے ترک اسلحہ کے سلسلہ میں آٹھ نکاتی پروگرام پیش کیا۔

(ب) روس:۔ ۲۶ مئی ۱۹۷۸ء کو روس کے وزیر خارجہ آندری گرومیکو نے تقریر کرتے ہوئے ترک اسلحہ کے سلسلہ میں ذیل کا چار نکاتی پروگرام پیش کیا۔

(۱) ہر اقسام کے نیوکلیائی ہتھیاروں کی تیاری کا سلسلہ ختم کیا جائے۔

(۲) عام تباہی کے دیگر ہتھیاروں کی تیاری کا [illegible] کیا جائے اور ان پر پابندی عائد کی جائے۔

(۳) انتہائی تباہ کن روایتی ہتھیاروں کی نئی اقسام کے فروغ کا سلسلہ ختم کیا جائے۔

(۴) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل ارکان اور فوجی سمجھوتوں کے ذریعہ ان سے منسلک ملکوں کی افواج کی توسیع اور روایتی ہتھیاروں کے ذخائر میں اضافہ سے دستبرداری کا اعلان کیا جائے۔

نوٹ:۔ اس ضمن میں یہ بھی تجویز پیش کی کہ نیوٹرون ہتھیاروں کی تیاری سے باہمی دستبرداری کے سلسلہ میں ایک سمجھوتہ طے کر لیا جائے نیز بتایا کہ سوویت یونین اور دیگر سوشلسٹ ملکوں کی طرف سے جاری رواں سال کے مارچ میں اس مقصد کے پیش نظر جینوا کی ترک اسلحہ کمیٹی میں ایک کنونشن کا مسودہ پیش کیا جا چکا ہے۔

(ج) ہندوستان:۔ شری مرارجی ڈیسائی وزیر اعظم ہند نے اقوام متحدہ کی ترک اسلحہ کانفرنس کے خصوصی اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے اپنی طرف سے چار نکاتی پروگرام پیش فرمایا کہ:۔

(۱) اعلان جاری کیا جائے جس کی رو سے فوجی مقاصد کے لئے نیوکلیائی ٹکنالوجی کا استعمال جس میں ہتھیاروں کی ٹیکنالوجی کی ریسرچ بھی شامل ہے ممنوع قرار دی جائے۔

(۲) نیوکلیائی ہتھیاروں کی کیفیت و مقدار کو محدود کیا جائے اور ایک بین الاقوامی معائنہ کے ذریعہ نیوکلیائی ہتھیاروں کے ذخیروں کو ختم کیا جا سکے۔

(۳) ایک مقررہ وقت کا پروگرام بنایا جائے جو دس برس سے زیادہ کا نہ ہو جس کے ماتحت نیوکلیائی ہتھیاروں کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے ذخیروں کو رفتہ رفتہ کم کیا جائے۔

(۴) نیوکلیائی تجربات پر مکمل پابندی کا معاہدہ ہو جس میں معاہدہ کی خلاف ورزی

کہ جنگ کے سے آزادانہ معائنہ کی شرط ہو ۔ مسٹر ڈیلیانی نے اس اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا:

"جب تک جنگ کو جائز قرار دیا جائے گا اس وقت تک "ترکِ اسلحہ" ایک دیوانے کا خواب رہے گا اس لئے جنگ کے اسباب کو تلاش کر کے اس کے امکان و جواز کو ختم کیا جائے جب ہتھیاروں کی تیاری ترک کی جائے گی تو جو روپیہ بچ رہے گا وہ سائنسی ایجادات اور ٹیکنالوجی کی ترقی اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے غربت افلاس اور بیماری دور کرنے کے لئے اور مساوات و انصاف کو فروغ دینے کے لئے خرچ ہوگا۔ اس سے جنگ کا خاتمہ انسانوں کی بہت بڑی خدمت ہے۔"

(الجمعیۃ دہلی ۱۱ر جون ۱۹۷۸ء)

ترکِ اسلحہ کے بارے میں ایک دستاویز کی منظوری

جنرل اسمبلی کے "ترکِ اسلحہ" کے اس خصوصی اجلاس میں بالآخر ایک دستاویز منظور ہوئی جس میں کہا گیا ہے کہ:-

(الف) "نسلِ انسانی کا وجود نیوکلیائی اسلحہ سے اور ہتھیار سازی کی مسلسل دوڑ سے خطرہ میں ہے اب وقت آگیا ہے کہ بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال کی ممانعت کی جائے اور ترکِ اسلحہ کے ذریعہ سلامتی کا راستہ تلاش کیا جائے۔

(ب) ہتھیاروں خصوصاً نیوکلیائی ہتھیاروں میں اضافہ بین الاقوامی سلامتی کو کمزور کرتا ہے اور ایک تباہ کن جنگ کا خطرہ بڑھاتا ہے اس عالمی جنگ کے خطرہ کا خاتمہ کرنا ہمارا سب کا سب سے ضروری مسئلہ ہے ہتھیار سازی کی دوڑ اقوامِ متحدہ کے منشور کے منافی ہے اس لئے ہتھیار سازی کی دوڑ کے خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے اور ترکِ اسلحہ کو اپنی سرگرمیوں کی ایک کلیدی سمت قرار دینا ہوگا۔

(ج) تمام ریاستوں کو ترکِ اسلحہ کی مساعی کی راہ ہموار کرنا چاہیئے اور ایسے اقدامات سے باز رہنا چاہیئے جو اس عمل پر منفی اثر ڈالیں ترکِ اسلحہ کے اقدامات ایسی بنیاد پر عمل میں لائے جائیں جس سے کسی ریاست یا ریاستوں کے کسی گروہ کو دوسروں کے مقابلہ پر فوائد حاصل نہ ہوں۔

نوٹ:- اس دستاویز میں جو لائحہ عمل پیش کیا گیا ہے اس میں پہلا قدم نیوکلیائی ترکِ اسلحہ اور نیوکلیائی جنگ کے تدارک کو حاصل کرنا ہے نیوکلیائی ترکِ اسلحہ کے لئے ضروری ہے کہ نیوکلیائی اسلحہ کے نظاموں میں مزید بہتری اور فروغ کو بند کرنے کے بارہ میں فوراً مذاکرات شروع کئے جائیں اور ان کے ذخیروں کو رفتہ رفتہ ختم کرنے کا مرحلہ وار پروگرام بنایا جائے تمام تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی نئی اقسام اور ان کے سمندر کی سطح یا تہ میں ذخیرہ رکھنے پر پابندی عاید کی جائے افواج اور روایتی اسلحہ میں تخفیف کی جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ اقوامِ متحدہ کے ترکِ اسلحہ کمیشن کی سرگرمیاں دوبارہ شروع کی جائیں گی جو مختلف پہلوؤں سے مختلف سفارشات کرے گا اور اقوامِ متحدہ اس کی سفارشات کی تکمیل پر کنٹرول کو یقینی بنائے گی۔"

(تلخیص از سوویٹ جائزہ ۱۵ر اگست ۱۹۷۸ء)

معزز سامعین! میں نے اسلحہ سازی کے سلسلہ میں جو حالات آپ کے سامنے پیش کئے ہیں ان کی موجودگی میں یہ امر ہم سب کے لئے قابلِ غور و فکر ہے کہ ایٹمی اسلحہ کی ہلاکت خیزی سے کس طرح دنیا کو بچایا جائے اس لئے ہماری رائے میں ذیل کی تجاویز پر سنجیدگی و متانت سے عمل کرنے کا کوئی منصوبہ بروئے کار لایا جائے۔

تجویز اوّل: تمام بڑی طاقتیں اور ان کے زیرِ اثر ممالک نیوکلیائی اسلحہ اور دیگر جنگی ہتھیاروں کی تیاری بند کریں اور پہلے سے تیار شدہ اسلحہ اور ہتھیاروں کے ذخیروں کو منجمد اور تلف کر دیں۔

دوم: روس امریکہ سے مطالبہ کرے کہ وہ نیوٹرون بم کی تیاری بند کر دے، اور اس کے ساتھ ساتھ امریکہ اور برطانیہ روس سے مطالبہ کریں کہ روس ایسے راکٹوں کی تیاری بند کر دے جو درمیانی فاصلہ تک مار کرنے والے ہیں تاکہ مغربی یورپ میں ان سے تباہی برپا نہ ہو تب نیوٹرون بم کی تیاری بند ہو گی۔

سوم: وی آنا میں جو گفتگو یورپ میں فوجوں کی تخفیف کے بارہ میں ہو رہی تھی اور وہ اب بند ہے اسے دوبارہ شروع کیا جائے۔

چہارم: روس نے تجویز پیش کی ہے کہ ایک سال کے اندر تین ڈویژن افواج اور اس کا سامان ایک ہزار ٹینک وغیرہ ہٹانے کو تیار ہے اس شرط سے کہ NATO (ناٹو) کے ممبر ملکوں کی مسلح افواج میں بھی تخفیف عمل میں لائی جائے مگر ناٹو کے ممبر ملکوں اور وارسا معاہدہ کے ملکوں کی مسلح افواج کی تخفیف اس طرح عمل میں لائی جائے کہ ان دونوں میں توازن اور مساوات قائم رہے۔

پنجم: عجیب بات ہے کہ ایک طرف جنرل اسمبلی میں "ترکِ اسلحہ" کا خصوصی اجلاس ہو رہا ہے تو دوسری طرف امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن میں ناٹو ممالک کی کونسل کا اجلاس ہو رہا تھا۔ اور فیصلہ ہوا تھا کہ ان ممالک میں فوجوں کو کم کرنے کی بجائے بڑھا دیا جائے اور ہتھیار بندی کو ترقی دینے کی تجویز بھی منظور ہو گئی تھی۔

ان حالات میں ناٹو ممالک کے لیڈر امریکہ کو ترکِ اسلحہ کے کام میں "تعمیری اندازِ فکر" اختیار کرنا چاہیئے ورنہ ترکِ اسلحہ کی باتیں ہوائی اور تضییع اوقات ہوں گی۔

ششم: پس اگر وی آنا (VEIANA) مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو مستقبل میں یورپ میں فوجی صلح و آشتی اور دوسرے مسائل پر گفتگو ہو سکتی ہے یورپ میں جو سیاسی فضا آج پیدا ہو گئی ہے وہ گزشتہ دس برس کا ایک بڑا کارنامہ ہے اس لئے اس فضا کو برقرار رکھنے کے لئے ترکِ اسلحہ، افواج میں کمی کی تجاویز سیاسی کشیدگی کو دور کرنے اور پرامن تعاونِ باہم کے جذبہ کو فروغ دے گی۔

ہمیں امید ہے کہ ان بیان کردہ تجاویز کے مطابق اگر کوئی منصوبہ اسلحہ سازی پر پابندی یا ترکِ اسلحہ کا بروئے کار لایا گیا تو انشاء اللہ وہ دنیا میں ایک پائیدار امن کے قیام میں ممد و معاون ہوگا۔ (باقی)

اعلانِ نکاح و تقریبِ شادی

کانپور ۱۹ر ہجرت (مئی ۱۹۷۹ء) مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ کانپور کی دختر نیک اختر عزیزہ شگفتہ نازبانو صاحبہ کا نکاح عزیز محمد رشید صاحب صدیقی ابن مکرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی چمن گنج کانپور کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ ہزار ایک صد روپے مہر پر خاکسار نے پڑھا۔ خطبہ حقوق و فرائضِ زوجین اور جماعتِ احمدیہ سے متعلق غلط فہمیوں کے ازالہ پر مشتمل تھا۔ اس موقعہ پر غیر احمدی اور غیر مسلم دوست کثیر تعداد میں مدعو اور موجود تھے۔ نیز محترم برادرم محمد احمد سولیجہ نے اپنے پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کا عقیقہ بھی کیا اور پانچ بکرے ذبح کرائے جس میں کثیر تعداد میں احباب مدعو تھے مکرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی کی زیرِ قیادت برات پانچ کاروں پر مشتمل اور پیدل چمن گنج سے صبح ساڑھے دس بجے مکرم سولیجہ صاحب کے مکان پر مکھنیا بازار پہنچی بعد نماز مغرب اجتماعی دعا کے ساتھ تقریبِ رخصتانہ انجام پائی اور ۲۰ر ہجرت کو مکرم اسمٰعیل صاحب نے اپنے فرزند عزیز محمد رشید صاحب کی دعوتِ ولیمہ پر کثیر تعداد میں احباب کو مدعو فرمایا —— اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ امور نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ اور پُروقار رنگ میں انجام پائے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس مبارک موقعہ پر فریقین کی جانب سے مندرجہ ذیل مدات میں چندہ ادا کیا گیا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

منجانب مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ:- اعانتِ بدر /۱۰ شادی فنڈ /۲۱ درویش فنڈ /۱۵ میزان /۴۶

منجانب مکرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی:- شکرانہ فنڈ /۱۱ اعانتِ بدر /۱۱ صدقہ /۱۱ شادی فنڈ /۵ میزان /۳۸ —— عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر پہلو سے اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے آمین:

خاکسار: عبدالحق فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

اعلانِ نکاح:

خاکسار نے مورخہ ۲۴ر ۴ر ۷۹ بروز اتوار مکرم میر حفیظ الحق صاحب بی کام ولد مکرم ایس ایم جعفر صادق صاحب شیموگہ کا نکاح ہمراہ محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ بی اے بنت مکرم ڈاکٹر محمد امام صاحب مرحوم بعوض مہر ایک ہزار روپے شیموگہ کرناٹک میں پڑھا۔

تمام احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

• اس خوشی کے موقع پر مختلف مدات میں مکرم ایس ایم جعفر صادق صاحب اور مکرم محمود احمد صاحب نے پچیس پچیس روپے ادا کئے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

خاکسار: فیض احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ شیموگہ

منقولات

(۱) مجھے کچھ کہنا ہے!

جنرل ضیاء الحق قادیانی نہیں ہے!

دہلی کے ایک ہفتہ وار اخبار "عوام" مجریہ ۲۷ر اپریل ۷۹ء میں ایک سراسر بے بنیاد اور غلط خبر ... جلی عنوان سے شائع ہوئی ہے کہ "جلادِ اعظم جنرل ضیاء الحق قادیانی ہے" اور یہ کہ ... قادیانی (رشتہ دار دز) سے ملنے کے لئے ہندوستان آنے کے لئے بیتاب ہے۔ اس خبر میں ذرہ برابر بھی صداقت نہیں کیونکہ ضیاء الحق کبھی بھی معنی اور مفہوم میں قادیانی ... ۔ لفظ قادیانی کے دو ہی مطلب لئے جاسکتے ہیں ایک تو یہ کہ وہ وطن کے لحاظ ... قادیان سے تعلق رکھتا ہے اس بات کی تو اس خبر کے مزاج اور مواد سے خود ہی تغلیط ہو ... دوسرا مطلب یہ لیا جا سکتا ہے کہ وہ عقیدے کے اعتبار سے قادیانی ہے۔ اپنی قادیانی ... ہونے کے لئے بھٹو صاحب کی اپنی شہادت یقیناً قابلِ کنڈم ہو سکتی ہے کیونکہ ... (اور) پیش کی جائے تو ہو سکتا ہے کہ کہا جائے یہ صحیح نہیں اور یہ اس الزام سے ... کہا جاتا ہے کہ قادیانی لوگ بھٹو صاحب کو پھانسی دینے کے معاملہ میں جنرل ضیاء ... کیسا ادا کر سکے ہم نوا ہیں اسی صورتِ حال کے پیشِ نظر بھٹو صاحب کی شہادت بشرط ... صداقت تصور کرنے میں کوئی تامل نہیں ہونا چاہئے۔ چنانچہ بھٹو صاحب اپنی کتاب "IF I AM ASSISNATED" کے صفحہ ۱۶۵ پر یوں رقمطراز ہیں:-

"فوجی سربراہ جنرل ضیاء الحق ایک لمبے عرصے سے مودودی کا مریدادر مداح ہے اور جماعتِ اسلامی کا معتقد ہے وہ میاں طفیل محمد امیر جماعتِ اسلامی کا ہم قوم اور رشتہ دار ہے۔ اور ہم وطن جالندھری ہے۔"

بات صاف ہو گئی کہ جنرل ضیاء الحق نہ قادیانی ہے اور نہ قادیان سے اس کا وطنی تعلق بلکہ وہ جماعتِ اسلامی کا بہت پہلے سے ممبر ہے اور اس کا اصلی وطن جالندھر ہے اب قارئین کرام خود سمجھ سکتے ہیں کہ اس شر انگیز خبر کو کس قدر بنی بر صداقت تصور کیا جائے۔ یہ بے جا نہ ہو گا اگر یہ کہا جائے کہ نئی دہلی سے شائع ہونے والے اخبارات 'عوام' اور 'نئی دنیا' دونوں خلافِ واقعہ اور شر انگیز خبریں شائع کر کے یہاں کے سیدھے سادے کشمیری مسلمانوں کو دھوکہ دے کر دیوانہ بنانے رہے ہیں اور ہنگامے، فتنے اور فساد بپا کرتے کشمیر کے مخصوص اور روایتی سیکولر کردار کو زک پہنچا رہے ہیں آتش زنی اور لوٹ مار کی کاروائیوں میں ان دونوں اخبارات کا ایک خاص رول رہا ہے اور یہ بات عیاں ہے کہ ایک فرقہ مذہبی اور غیر سیاسی جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں گھر تباہی و برباد کا شکار ہو گئے اور ہزاروں احمدی بے گھر ہو گئے۔ جائیداد، خوراک اور پوشش تک سے محروم ہو گئے۔ کئی قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں اور سب سے بڑھ کر مہاتما گاندھی کو کشمیر میں نظر آنے والی روشنی کی کرن بجھتی ہوئی معلوم ہوئی اور اس وادی جنت نظیر کو کافی سے زیادہ اقتصادی نقصان کے ساتھ ساتھ ایک عظیم روحانی خسارے کا ... ہونا پڑا ہے۔ لہٰذا اخبار 'عوام' کی ایسی کاروائیوں کو اگر صحافتی بددیانتی ... پر محمول کرتے ہوئے دیدہ فساد گردانا جائے تو غلط نہ ہو گا۔ عبدالحمید ایڈووکیٹ یاری پورہ"

(سرینگر ٹائمز یکم مئی ۱۹۷۹ء)

(۲) "راولپنڈی جامع مسجد کے خطیب وغیرہ کو توہینِ عدالت کا نوٹس"

لاہور ... مارچ (اسٹاف رپورٹر) لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس آفتاب حسین اور مسٹر جسٹس سید ... پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ایک مقدمہ میں لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق نائب صدر شیخ الطاف حق، درخواست دہندہ نمبر ایک خطیب جامع مسجد صدر راولپنڈی قاری سید ... اور علامہ ... منتظم ... کے آرگنائزر غلام ... ایڈوکیٹ کو توہینِ عدالت کے نوٹس جاری کئے ہیں۔ عدالتِ عالیہ نے یہ حکم ایک ... درخواست پر دیا ہے جس میں مقدمہ کی سماعت عدالتِ عالیہ کے ایک بنچ سے دوسرے بنچ کو منتقل کرنے کی استدعا کی گئی تھی درخواست دہندہ کو اسلام آباد میں احمدیوں کی ... سے متعلق ایک اپیل ڈویژن بنچ میں زیرِ سماعت تھی عدالت نے اپیل کی منتقلی کی درخواست کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے یہ قرار دیا ہے کہ درخواست میں جو زبان استعمال کی گئی ہے ... عدالتِ عالیہ کی توہین کے مترادف ہے اس سے عدالتِ عالیہ کا وقار مجروح ہوا ہے اور یہ درخواست عدالت عالیہ کے کام میں مداخلت کے مترادف ہے اس اپیل کی پیروی ... اظہار الحق ایڈووکیٹ کر رہے ہیں۔"

(۳) "مذہبی کشیدگی کے پیشِ نظر لاؤڈ سپیکر پر پابندی لگائی جائے!"

گکھڑ منڈی ... مارچ (نامہ نگار) انجمن نوجوانانِ ملت گکھڑ کے صدر نذیر احمد مغل جنرل سیکرٹری قاری محمد رفیق ... نے اسسٹنٹ کمشنر وزیر آباد ... کاشف مرتضیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ گکھڑ میں بڑھتی ہوئی مذہبی کشیدگی کے پیشِ نظر لاؤڈ سپیکروں کے استعمال پر فوری پابندی لگائی جائے انہوں نے کہا کہ بعض علماء ایک دوسرے پر الزام تراشی کی وجہ سے گکھڑ کی خوشگوار فضا کو نازک حالات سے دوچار کر رہے ہیں اس لئے صبح کے درس اور دیگر مذہبی جلسوں میں لاؤڈ سپیکروں پر پابندی لگائی جائے۔"

(روزنامہ مشرق لاہور ۱۱ مارچ ۱۹۷۹ء)

(مرسلہ: مکرم مولوی حمید الدین شمس ۔ حیدرآباد)

اخبارِ قادیان

★ — محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر جائیداد کی اہلیہ محترمہ کا امرتسر ہسپتال میں مورخہ ۷۹/۶/۱ کو نسوانی عوارض کے سبب اپریشن ہوا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا احباب محترمہ موصوفہ کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

★ — محترم چوہدری عبدالقدیر صاحب ناظر بیت المال خرچ اور محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ایڈیشنل ناظر امور عامہ مورخہ ۷۹/۶/۳ کو کشمیر کی بعض جماعتوں کے دورہ کے بعد واپس تشریف لے آئے۔

★ — محترم بھائی عبدالرحیم صاحب دیانت درویش کو مورخہ ۷۹/۵/۲۹ کو امرتسر ہسپتال میں بغرضِ علاج داخل کر دیا گیا ہے جہاں انہیں خون اور گلوکوز دیا جا رہا ہے کیونکہ دانتوں اور گلے میں تکلیف کے باعث کئی دنوں سے غذا نہیں کھا سکے کمزوری زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں۔

★ — مکرم شمشاد احمد صاحب ابن مکرم حکیم الدین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۷۹/۶/۲ کو تین لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے مکرم شمشاد احمد صاحب نے ۵/- روپے شکرانہ فنڈ میں ادا کئے ہیں نومولود کے نیک اور خادمِ دین بننے کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

درخواستہائے دعا

(۱) میری بہن عزیزہ عالیہ بیگم اہلیہ مبشر احمد صاحب دیودرگی چند دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ میری بہن کی شفایابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) خاکسارہ کے زچگی کے دن قریب ہیں نیک صالح اولاد کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسارہ۔ حسینہ بیگم اہلیہ کے شفیق صاحب تماپوری

(۳) خاکسار کے ... احمد عبد المتین نے امسال میٹرک کے امتحان میں شرکت کی ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار: سید شہاب الدین سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ سونگڑہ

(۴) میرے چھوٹے لڑکے قریشی عبدالرؤف کے ہاں اولادِ نرینہ کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے نیز میری صحتیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: قریشی زہرہ بی اہلیہ قریشی احمد حسین مرحوم تماپوری

(۵) خاکسار کی تائی صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں نیز والد صاحب کو بھی ... کی شکایات ہے ... کی شفایابی ... عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار ... سعادت اللہ متعلم ...

چنڈائی اور پٹیلا میں کامیاب تبلیغی جلسے

مورخہ ۵ رمئی کو جماعت احمدیہ چنڈائی ضلع بانکوڑا کا سالانہ تبلیغی جلسہ بڑے اہتمام سے منعقد کیا گیا خاکسار سلطان احمد ظفر مبلغ کلکتہ مکرم مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ مرشد آباد اور مکرم ماسٹر مشرق احمد صاحب ایم اے سیکرٹری تبلیغ کلکتہ تین افراد پر مشتمل وفد اسی روز چنڈائی پہنچ گیا پروگرام کے مطابق شام ساڑھے ۷ بجے بعد نماز مغرب وعشاء چنڈائی مڈل اسکول کے صحن میں زیر صدارت خاکسار جلسہ شروع ہوا۔ خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے نے ایک بنگلہ نظم سنائی اور مکرم [illegible] صاحب صدر جماعت نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ بعدہ مکرم مہدی اللہ صاحب نے اپنی بنگلہ تقریر میں مختلف مذاہب کی مقدس کتب کے حوالہ جات سے آنے والے موعود اقوام عالم کی علامات کو بیان کر کے بانی جماعت احمدیہ کی صداقت اور صلح بخش تعلیمات کو بیان کیا۔ دوسری تقریر مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے کی تھی آپ نے وفات مسیح۔ دجال۔ یاجوج ماجوج۔ اجرائے نبوت۔ عصمت انبیاء وغیرہ مختلف پہلوؤں پر سیر کن روشنی ڈالی۔ اس کے بعد معزز مہمان شری کنائی مکھرجی اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر چنڈائی سکول نے تقریر کی موصوف نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں جس رنگ میں جماعت احمدیہ انسانیت کی خدمت کر رہی ہے اور لوگوں کو مذہب اور خدا سے روشناس کرا رہی ہے اس کی مثال کہیں نہیں پائی جاتی اور مجھے یقین ہے کہ اگر جماعت احمدیہ کے بانی کے پیش کردہ اصولوں کو اپنا لیا جائے تو آج دنیا میں امن اور شانتی پیدا ہو سکتی ہے اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی عبد المطلب صاحب کی تھی آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور سب سے آخر میں خاکسار نے اپنی صدارتی تقریر میں مخالفین احمدیت کے چند اعتراضات کا جواب دیا اور حاضرین سے درخواست کی کہ وہ ٹھنڈے دل سے غور کریں اور قرآن مجید کو پڑھیں اور دعا کریں تو انشاء اللہ حق بہت جلد ان پر آشکار ہو جائے گا۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں نے ہمارا لٹریچر لیا اور دعا کے بعد اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا

دوسرے روز ہمارا وفد پٹیلا ضلع مرشد آباد پہنچا اس پورے گاؤں میں صرف ایک احمدی مکرم عزیز الحق صاحب ہیں جنہوں نے پچھلے سال ہی بیعت کی ہے رہتے ہیں لیکن ان کی تبلیغ اور تحریک سے سارے گاؤں نے چندہ جمع کر کے جلسے کا انتظام کیا چنانچہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت دوست جمع ہو گئے گرد ونواح کے کئی احمدی دوست بھی جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئے ہوئے تھے یہاں رات نو بجے خاکسار کی زیر صدارت جلسہ شروع ہوا۔ خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم محمد شمس الدین صاحب [illegible] نے نظم سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا بعدہ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب نے موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کی کسمپرسی کا نقشہ کھینچا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کی اس زمانہ کے بارے میں بیان کردہ پیشگوئیوں کو بیان کرتے ہوئے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ظہور کی غرض وغایت اور صداقت کو بیان کیا۔ دوسری تقریر مکرم مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ مرشد آباد کی تھی آپ نے مقام خاتم النبیین کے عنوان پر نہایت مدلل تقریر کی اور خلافت کی برکات کو بیان کیا اور آخر میں خاکسار نے اپنی صدارتی تقریر میں بتایا کہ خدا تعالیٰ کے انبیاء کی بعثت ہمیشہ ایسے ہی وقت میں ہوتی ہے جب لوگ خدا تعالیٰ کو بھول کر بے راہ روی میں مبتلاء ہو جاتے ہیں اور دنیا اس کے انکار کے باعث مختلف عذابوں اور مصیبتوں کا شکار ہوتی ہے اور وہی لوگ نجات اور حقیقی سکون پاتے ہیں جو اس پر ایمان لا کر خدا کی پناہ میں آجاتے ہیں خاکسار نے غیر احمدی علماء کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا بھی کسی قدر ازالہ کیا اس کے بعد دوستوں نے بڑے شوق سے ہمارا لٹریچر لیا اور دعا کے بعد اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا الحمد للہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور سعید روحوں کو قبول احمدیت کی سعادت بخشے آمین۔

خاکسار: سلطان احمد ظفر مبلغ کلکتہ

---

۳۳ درویش فنڈ اور اعانت اخبار بدر میں تین تین روپے ادا کئے جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

خاکسار: عبد الحمید ٹاک یاری پورہ (کشمیر)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے } ناظر بیت المال قادیان

سکندرآباد میں عیسائی صاحبان کا [illegible]

مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۴۹ء سکندرآباد میں عیسائیوں کی خواہش پر گڈ نیوز [illegible] پادری آر۔ ایم نندن سے مباحثہ قرار پایا تھا جس میں تین عیسائی مرد اور [illegible] کی اور بعض دوسرے عیسائی مناد بھی موجود تھے اس مباحثہ کے لئے مکرم عبد القیوم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کو منتخب کیا گیا اور آپ کے ساتھ مکرم میر یوسف [illegible] صاحب۔ مکرم رشید الدین صاحب اور مکرم محمد حنیف صاحب تشریف لے گئے اس مباحثہ میں عیسائیوں کی خواہش پر ہر دو مناظر صاحبان کو چالیس چالیس منٹ دئے جانے کا فیصلہ ہوا چنانچہ پہلے عیسائی مناد نے چالیس منٹ لئے اور مختلف سوالات کئے بعدہ مکرم عبد القیوم صاحب قائد مجلس نے ان کے سوالات کے جوابات دئے اور پھر ان پر اسی رنگ میں سوالات کئے اور تردید تثلیث۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت [illegible] بائیبل پیش کی کہ عیسائی صاحبان تو اس کے جواب دینے [illegible] لگے کہ اب وقت ختم ہو گیا ہے مباحثہ ختم کرنے کا اعلان کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں ہمارے خدام نے کثیر تعداد میں لٹریچر بھی تقسیم کیا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو اس سے زیادہ بہتر رنگ میں خدمت سلسلہ بجا لانے کی توفیق دے آمین۔

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

اعلان نکاح وتقریب رخصتانہ

راٹھ (ضلع ہمیر پور) ۲۳ ہجرت (مئی ۱۹۴۹ء) مکرم انوار احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ راٹھ کی دختر نیک اختر عزیزہ شفقت سلطانہ صاحبہ کا نکاح بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے مہر عزیز سعید احمد خان صاحب ولد مکرم مصطفیٰ خان صاحب آف صالح نگر کے ساتھ خاکسار نے پڑھا خطبہ نکاح حقوق و فرائض زوجین اور جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل تھا اس تقریب میں راٹھ کے غیر احمدی اور غیر مسلم معززین کثیر تعداد میں مدعو اور موجود تھے۔ بعد نکاح نو بجے رات حاضرین نے کئی سو کی تعداد میں کھانا تناول فرمایا جن میں غیر مسلموں کی تعداد زیادہ تھی۔ برات مکرم منور احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ صالح نگر کی زیر قیادت صالح نگر ضلع آگرہ سے ۲۳ ہجرت کو صبح سات بجے راٹھ پہنچی ۸½ بجے رات نکاح ہوا اور ۲۴ مئی کو اجتماعی دعا کے ساتھ نماز مغرب سے قبل رخصتی ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ امور بخیر وخوبی انجام پائے بالخصوص راٹھ کے غیر مسلم دوستوں نے ہر طرح سے تعاون دیا اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیر وبرکت کا موجب بنا دے آمین۔

اس موقع پر لڑکی والوں کی جانب سے تیس روپے اور لڑکے والوں کی جانب سے بیس روپے چندہ کی مختلف مدات میں ادا ہوئے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

خاکسار: عبد الحق فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۷/۵/۴۹ کو مکرم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ نے عزیز عبد الحمید صاحب ٹاک وکیل یاری پورہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ عزیز موصوف کا رشتہ عزیزہ جواہر النساء بنت مکرم میر احمد دین صاحب مرحوم کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر طے پایا۔ مجلس نکاح مکرم میر منظور احمد صاحب پسر مکرم میر احمد دین صاحب مرحوم کے مکان پر منعقد ہوئی جس میں ازجماعت معززین احمدیہ نے بھی شرکت کی۔ مولانا صاحب نے خطبہ نکاح میں اسلامی تعلیم [illegible] پر مؤثر خطبہ دیا اور اس طرف توجہ دلائی کہ سیدنا حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے سے ہی جماعتوں کو کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس موقعہ پر مکرم میر منظور احمد صاحب نے اور عزیز عبد الحمید صاحب ٹاک نے [illegible]

وصایا

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کرائی جاتی ہیں کہ اگر کسی شخص کو کسی جہت سے کسی وصیّت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر اندر اپنے اعتراض کی تفصیل سے دفتر کو آگاہ کرے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیّت نمبر ۱۴۳۵۴: میں مسماۃ نجم النساء زوجہ مکرم سیٹھ عبد الحمید صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوسمی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۷۸ حسب ذیل وصیّت کرتی ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد ڈیڑھ مکان ہے جس کی قیمت اندازاً ۱۴ ہزار ایک صد روپے ہے (۱۴۱۰۰) اور مہر مبلغ ۹۰۰/- روپیہ ہے جس کے ۱/۱۰ حصّہ کی میں وصیّت کرتی ہوں اگر بعد میں میں نے کوئی جائیداد پیدا کی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کروں گی اور اگر میری وفات کے وقت کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کے اوپر میری وصیّت حاوی ہوگی انشاء اللہ۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
سید شہاب الدین موصی ۱۲۰۹۸	نجم النساء	سید منیر الدین موصی ۵۵۰۰

وصیّت نمبر ۱۴۳۶۳: میں عبد الخالق ملکانہ ولد مولوی عبد الرحیم خان صاحب ملکانہ مرحوم قوم ملکانہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب بھارت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے میرا گذارہ اس وقت ماہوار مشاہرہ پر ہے جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی کارکنیت سے حاصل ہوتا ہے جو اس وقت مبلغ ۱۵۵/- روپے (۱۲۰ + ۳۵) ماہوار ہے میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں آمد کی کمی بیشی کی اطلاع بروقت دفتر بہشتی مقبرہ کو دینے کا پابند رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں تو اس پر بھی میری وصیت حاوی ہوگی اور میری وفات پر جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	العبد	گواہ شد
مرزا نور احمد نائب ناظر امور عامہ قادیان ۱۸-۶-۷۸	عبد الخالق ملکانہ	ڈاکٹر نور محمد یوسف گجراتی درویش ۱۸/۶/۷۸

وصیّت نمبر ۱۴۳۶۶: میں منصور احمد چیمہ ولد چوہدری منظور احمد چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ قادیان عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۷۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ جائیداد و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے میرا گذارہ اس وقت بذریعہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ قادیان مبلغ ۱۸۵/- روپیہ ماہوار پر ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی مزید آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری ۱/۱۰ حصہ کی وصیت حاوی ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد عبد اللہ سیکرٹری بہشتی مقبرہ ۱/۸/۷۸	منصور احمد چیمہ ابن چوہدری منظور احمد چیمہ آف دانہ زیدکا قادیان دار الامان	بشیر احمد مہار قادیان ۱-۸-۷۸

وصیّت نمبر ۱۴۳۶۸: میں مبارک احمد شیخوپوری ولد شریف احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۷/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں اس وقت صدر انجمن احمدیہ قادیان کا ملازم ہوں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے مجھے اس وقت مبلغ ۲۲۰/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اس کے علاوہ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اس وقت اپنے والد کے ہمراہ رہتا ہوں اگر اس کے بعد میری کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ہوگی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتا رہوں گا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد میری جو بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
شیخ محمد ولد قطب الدین ساکن قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب موصی ۳۱/۷/۷۸	مبارک احمد شیخوپوری ۳۱-۷-۷۸	چوہدری سعید احمد ولد چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم ساکن قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب موصی ۱۰۶۳۲

وصیّت نمبر ۱۴۳۶۹: میں فرحت جہاں گوہر بنت محمد اسمٰعیل خان مرحوم قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں ہے اس وقت میری والدہ اور بھائی میرے اخراجات کا انتظام کرتے ہیں اور مجھے پندرہ روپیہ ماہوار جیب خرچ دیتے ہیں میں اپنے جیب خرچ کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیّت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میرے پاس زیور اور جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی زندگی میں میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ پیدا ہوئی تو میں اس کی اطلاع سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت ۱/۱۰ حصّہ کی حاوی ہوگی میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصّہ تا زندگی صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتی رہوں گی اور بوقتِ وفات میری جو جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی صدر انجمن احمدیہ وارث ہوگی۔

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
سعید احمد ولد چوہدری فیض احمد مرحوم موصی ۱۰۶۳۲	فرحت جہاں گوہر	ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد قادیان ۳-۸-۷۸

وصیّت نمبر ۱۴۳: میں شوکت النساء بنت چوہدری عمر الدین صاحب درویش قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علمی عمر پیدائش ۱/۵۸ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۸/۷۸ حسب ذیل وصیّت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے منقولہ جائیداد میں صرف ۱۰۰/- روپے میرے پاس ہیں میں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیّت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں آئندہ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع بھی دفتر بہشتی مقبرہ کو دوں گی اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو بھی ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

گواہ شد	الامۃ	گواہ شد
قریشی محمد عابد درویش قادیان موصی ۹۲۰۹ ۱۱/۸/۷۸	شوکت النساء ۱۹/۸/۷۸	عمر الدین درویش قادیان موصی ۹۴۶۷ ۱۹/۸/۷۸

درخواستِ دعا

محترم صلاح الدین صاحب ابن محترم سیٹھ فاضل کرم علی صاحب مرحوم کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں مخلص احمدی ہیں اور خدمتِ سلسلہ میں پیش پیش ہیں اور چندہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ کچھ دنوں سے طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی جس کے باعث ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے آمین۔ خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

اگر ایٹمی جنگ شروع ہوگئی تو ؟! بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

کان دھرنے کی دعوت دی جس پر عمل کرکے یہ لوگ تباہی سے بچ سکتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ تاریخی خطاب مورخہ ۲۸ر جولائی ۱۹۶۷ء کو وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لنڈن میں فرمایا۔ اس میں آپ نے نہایت واشگاف الفاظ میں دُنیا کی عبرتناک تباہی کے ساتھ ساتھ اس عظیم الشان نورانی کرن کی بھی نشان دہی کرتے ہوئے فرمایا :-

"پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی۔ اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آ رہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے دوست ہر دو تباہ ہوجائیں گے۔ اُن کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ اُن کی تہذیب و ثقافت برباد اور اُن کا نظام درہم برہم ہوجائے گا۔ بچ رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔

روس کے باشندے نسبتاً جلد اس تباہی سے نجات پائیں گے اور بڑی وضاحت سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اس ملک کی آبادی پھر جلد ہی بڑھ جائے گی۔ اور وہ خالق کی طرف رجوع کریں گے اور اُن میں کثرت سے اسلام پھیلے گا۔ اور وہ قوم جو زمین سے خُدا کا نام اور آسمان سے اس کا وجود مٹانے کی شیخیاں بگھار رہی ہے؛ وہی قوم اپنی گمراہی کو جان لے گی۔ اور حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید پر پختگی سے قائم ہوجائے گی!"

حضور نے فرمایا :-

"شاید آپ اسے ایک افسانہ سمجھیں مگر وہ جو اس تیسری عالمگیر تباہی سے بچ نکلیں گے اور زندہ رہیں گے، وہ دیکھیں گے کہ یہ خدا کی باتیں ہیں اور اُس قادر و توانا کی باتیں ہمیشہ پُوری ہی ہوتی ہیں۔ کوئی طاقت اُنہیں روک نہیں سکتی۔

پس تیسری عالمگیر تباہی کی انتہا اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتداء ہوگی۔ اور اس کے بعد بڑی سُرعت کے ساتھ اسلام ساری دُنیا میں پھیلنا شروع ہوگا۔ اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کرلیں گے۔ اور یہ جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے۔ اور یہ کہ انسان کی نجات صرف محمد رسول اللہ کے پیغام کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے"

(امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ صفحہ ۹، ۱۰)

پس یہ ہے ایٹمی جنگ کے آغاز و انجام کا کچھ عبرتناک مگر سبق آموز تذکرہ! اس لئے مبارک ہے وہ شخص جو ان باتوں کو سنتا اور دل میں جگہ دیتا ہے۔ اور اس کے مطابق اپنے اندر نمایاں تبدیلی لانے کے لئے عملی قدم اُٹھاتا ہے ---! فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ---!!

محمد حفیظ بقاپوری

ولادت

مکرم برادرم سید فریدالدین احمد صاحب قادری حال مقیم امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔ نومولود مکرم سید اعلام الدین صاحب قادری آف رامکاپور (کٹک) کا پوتا اور مکرم سید خورشید عالم صاحب آف شاہی منزل، بھاگلپور، کا نواسہ ہے۔ مکرم سید خورشید عالم صاحب نے اس خوشی میں ۱۵/- روپے اعانت بدر - ۱۰/- روپے نشر و اشاعت اور ۲۵/- روپیہ امداد مستحقین میں ادا فرمائے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک صالح اور خادم دین بنائے آمین۔ (خاکسار: عبدالرشید ضیاء مبلغ سلسلہ احمدیہ بھاگلپور)

خُدّام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس سے حضور کا اختتامی خطاب

(بقیہ صفحہ اوّل)

فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلامی معاشرہ اتنا حسین معاشرہ ہے کہ اگر آپ اپنے آپ کو اسلامی تعلیم کا مجسم عملی نمونہ بنالیں اور اس طرح اپنے وجودوں میں دوسروں کو اسلامی معاشرہ کی جھلک دکھانے میں کامیاب ہوجائیں تو پھر دُنیا والے خود بخود اس سے متاثر ہوکر اسلام اور اس کے حسین معاشرے کی طرف کھنچے چلے آئیں گے ---!!

حضور نے طلباء کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے آپ کو محض بچہ نہ سمجھیں۔ بلکہ ایسا بچہ سمجھیں جس نے اسلام کی لازوال اور بے مثال تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرکے دُنیا کو اسلام کی طرف لانا اور ساری دُنیا میں اسلامی معاشرہ کو قائم کرنا ہے۔ خدا کرے کہ ہم اپنی زندگیوں میں دُنیا پر وہ حسین اسلامی معاشرہ قائم ہوتے دیکھیں جس کی بدولت انسانوں کے لیے یہ دُنیا جنت بن جائے اور اگلے جہان میں بھی انہیں جنت ملے۔

اس پُر معارف اور بصیرت افروز خطاب کے بعد جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا؛ حضور نے دُعا کرائی جس میں جملہ طلباء شریک ہوئے۔ اور اس طرح خدام الاحمدیہ کی ۲۵ ویں تربیتی کلاس اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعاؤں پر نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(الفضل مورخہ ۱۳ر مئی ۱۹۷۹ء)

درخواستِ دُعا

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اور بزرگانِ سلسلہ کی دُعاؤں کے طفیل خاکسار کے منجھلے لڑکے عزیزم میاں اعجاز احمد سلمہ اللہ کو امسال آئی کام (I. Com.) کے امتحان میں اُڑیسہ یونیورسٹی میں دوم پوزیشن اور فرسٹ ڈویژن میں کامیابی عطا فرمائی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی صحت اور درازی عمر اور مزید کامیابی کیلئے دُعا فرمائیں۔ (۲) خاکسار کا بڑا لڑکا عزیزم میاں نسیم احمد سلمہ اللہ ایم۔بی۔بی۔ایس پارٹ ٹو کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے اس کی نمایاں کامیابی کیلئے بھی عاجزانہ دُعا کی درخواست ہے (موصوف نے اعانت بدر ۵/- روپے درویش فنڈ ۵/- روپے اور صدقہ میں ۵/- روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہُ اللہ تعالیٰ)

خاکسار: غلام احمد عُبید احمدی - بھوبنیشور (اُڑیسہ)

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES :- 52325 / 52686 P.P.
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
چپل پروڈکٹس
۴۲/۲۹ مکھنیا بازار - کانپور

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS,
آٹو ونگس
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY,
MADRAS -- 600004.
PHONE NO. 76350.

نظامِ وصیّت

بہشتی مقبرہ قادیان کا قیام الٰہی بشارتوں کے مطابق ہُوا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم فرمودہ نظامِ وصیت میں شمولیت اختیار کرکے اور اشاعتِ دین کے کاموں میں اپنے اموال بے دریغ خرچ کرکے اور شرک و بدعت اور محرمات سے پرہیز کرتے ہوئے سچے صاف مسلمان کے طور پر تقویٰ کی زندگی جن مخلص احمدی مردوں اور مستورات نے بسر کی ہوتی ہے وہ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ کے مصداق ہوتے ہیں۔ اور دُنیا میں بہشتی زندگی پا لیتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر بہشتی مقبرہ کا قیام فرماتے ہوئے ایسے مخلصین کو یہ بشارت دی ہے کہ

"خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ اُن کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔ اور تا اُن کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے، ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں"

اس لئے ہر احمدی مرد اور عورت کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم فرمودہ نظامِ وصیت میں شامل ہونے کے لئے جلدی کرنی چاہیئے۔

عہدیدارانِ جماعت کو بھی احباب میں یہ تحریک کرنی چاہیئے کہ :-

- اِس مبارک تحریک میں ہر مخلص احمدی شامل ہو۔
- موصی صاحبان وصیت کے مالی قربانی کے معیار میں بھی اضافہ کریں۔
- جن موصیان کی وصایا کسی بناء پر منسوخ ہوگئی ہیں وہ اپنی وصایا بحال کرائیں۔
- موصیان، حصۂ جائداد اپنی زندگی میں ادا کر دیں۔
- موصیان ماہوار باشرح حصۂ آمد ادا کریں ؛

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

ایک مُبارک الٰہی تحریک

"وقفِ جدید"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس مبارک الٰہی تحریک (وقفِ جدید) کے متعلق بعض ابتدائی باتیں جماعت کے سامنے رکھی تھیں...... لیکن آپ کی یہ خواہش تھی کہ یہ الٰہی تحریک درجہ بدرجہ ترقی کرتی چلی جائے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

وقفِ جدید کے سالِ رواں کا پانچواں ماہ شروع ہو چکا ہے۔ آپ بھی اس مبارک الٰہی تحریک کے مالی جہاد میں اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے انعامات کو جذب کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین ؛

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

وِلادت

مورخہ ۳۰ رمئی ۱۹۷۹ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری، مدرس مدرسہ احمدیہ و نائب ایڈیٹر اخبار بدر کو تین لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد امام صاحب غوری آف حیدر آباد کا پوتا اور محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل قادیانی مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ ادارہ بدر بھی اس موقعہ پر ہر دو خاندانوں کو مبارکباد پیش کرتا ہے ؛

(ایڈیٹر بدر)

لازمی چندہ جات اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا

ایک الہام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک جلسہ کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا کہ :-

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے پتہ لگتا ہے کہ یہ کام آخر ہو کر رہے گا۔ اور کسی روک کی وجہ سے چاہے وہ کتنی ہی بڑی ہو اس سے یہ کام رُک نہیں سکتا۔ آپ کا الہام یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَآءِ یعنی تیری امداد وہ لوگ کریں گے جن کی طرف ہم آسمان سے وحی نازل کرینگے۔ پس مجھے روپیہ کی فکر نہیں۔ اللہ تعالیٰ خود ایسے آدمی لائے گا جن کے دلوں میں الہاماً وہ یہ تحریک پیدا کردے گا کہ جاؤ اور چندے دو۔ اس کے لئے مجھے کوئی گھبراہٹ نہیں۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں اگر ہماری جماعت کا ایمان بڑھ جائے تو موجودہ سے چار گنا کیا، اس سے بھی زیادہ دے سکتے ہیں۔

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۵ء)

پس احباب جماعت سے استدعا ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشادات کی تعمیل میں اپنی مالی ذمہ داریوں کا صحیح احساس کرتے ہوئے اپنے لازمی چندہ جات کی مالی سال ختم ہونے سے پہلے پہلے سو فیصدی ادائیگی کرکے فرض شناسی کا ثبوت دیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب بھائیوں اور بزرگوں اور عزیزوں کے اموال اور رزق میں غیر معمولی برکت دے گا۔ ان شاء اللہ ؛

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

فہرست نمبر ۳۲

منظوری انتخاب عہدیداران جماعت احمدیہ کولگام (کشمیر)

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت احمدیہ کولگام کی نامزدگی کی منظوری ۳۰ر اپریل ۱۹۸۰ء تک نظارت ہذا کی طرف سے دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان عہدیداران کو اپنے فضل سے بہتر رنگ میں دین کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین ؛

ناظر اعلیٰ قادیان

(۱)۔ صدر جماعت .... مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب مشتاق۔
(۲)۔ سیکرٹری .... " مولوی حبیب الرحمٰن صاحب۔
(۳)۔ سیکرٹری تبلیغ .... " محمد سلیمان صاحب۔
(۴)۔ سیکرٹری امور عامہ ..... مکرم مشتاق صاحب لیکچرار
(۵)۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت ..... " قاضی حبیب اللہ صاحب۔
(۶)۔ سیکرٹری ضیافت ..... " عبدالرشید خان صاحب

درخواستِ دُعا

خاکسار نے بی کام کا فائنل امتحان دیا ہوا ہے اسی طرح خاکسار کے ماموں زاد بھائی سید ابوبکر صدیق احمد نے میٹرک کا امتحان دیا ہے تمام بزرگانِ کرام و درویشانِ کرام کی خدمت میں عاجزانہ التماس ہے کہ ہم دونوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دُعا فرمائیں ؛

خاکسار: سید نعیم احمد عبدالرحیم ثانی
سونگھڑہ۔ (اڑیسہ)